میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

23اکتوبر2017

گزشتہ وضاحت کے تسلسل کے طور پر، رٹ پٹشن کے آفشیل دستاویز No.917/2012 بعنوان ’’حمیدالرحمان بمقابلہ جامعہ‘‘ جوکہ ہائی کورٹ سے دستیاب ہوا ہے۔ صوتحال کچھ اس طرح ہے:

درخواست دہندگان نے ہائی کورٹ میں 2012 میں درخواست داخل کی، جس میں یونیورسٹی میں طلباء یونین کے انتخابات کرائے جانے کو لیکر یونیورسٹی کو ہدایت دینے کی گذارش کی گئی تھی۔

تحریری درخواست میں نو طلباء کے گروپ نے 28-02-2012 کو درخواست دی کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وسیع تعلیمی مفاد میں حصہ لینے کی اجازت دی جانی چاہیئے، ان طلباء نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں براہ راست انتخابی نظام کی مخالفت کیا تھا۔ یہ درخواست دہلی ہائی کورٹ نے ریکارڈ پر قبول کیا تھا۔

اس کے بعد، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپریل 2012 میں ہائی کورٹ کی ہدایات پر ایک حلف نامہ داخل کیا۔ ہائی کورٹ نے جولائی 2012 میں درخواست دہندگان کو جواب دینے کا ایک اور موقع دیا تھا، لیکن درخواست دہندگان نے جواب نہیں دیا اور عدالت نے اس معاملہ کو 2013 میں باقاعدہ مقدمات کے تحت ڈال دیا۔

اس صورتحال کا حل محض عدالت کے ذریعہ ہی حل کیا جاسکتا ہے۔ ساتھ ہی مداخلت کرنے والے طلباء کے ذریعے درخواست واپس لیکر ہی کیا جاسکتا ہے۔

یونیورسٹی پھر سے اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ اگر قانونی اڑچنیں ختم ہوجاتی ہیں تو وہ معاملہ کے نتیجہ کی بیناد پر طلبا یونین کے انتخابات کرانے پر غور کرنے کے لئے تیار ہے۔

جاری کردہ

ڈاکٹر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی